فون نمبر ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| جلد ۵۸/۲۳ | یکم ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ ۱۷ احسان ۱۳۴۸ ہش ۱۷ جون ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۳۸ |
|---|---|---|

## ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# اسلام تو ضرور پھیلے گا اور غالب آئیگا مگر مبارک ہیں وہ لوگ جو اس کی اشاعت میں حصہ لیں

"یقیناً یاد رکھو کہ خدا ہے اور عمر کراس کے حضور ہی جانا ہے ۔کون کہہ سکتا ہے کہ سال آئندہ کے انہیں دنوں میں ہم میں سے یہاں کون ہوگا اور کون آگے چلا جائے گا جبکہ یہ حالت ہے اور یہ یقینی امر ہے پھر کس قدر بدقسمتی ہوگی اگر اپنی زندگی میں قدرت اور طاقت رکھتے ہوئے اس اصل مقصد کیلئے سعی نہ کریں ۔اسلام تو ضرور پھیلے گا اور وہ غالب آئیگا کیونکہ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا ہے مگر مبارک ہوں گے وہ لوگ جو اس اشاعت میں حصہ لیں گے ۔یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے جو اس نے تمہیں موقعہ دیا ہے ۔یہ زندگی جس پر فخر کیا جاتا ہے ۔یہ ہیچ ہے اور ہمیشہ کی خوشی کی وہی زندگی ہے جو مرنے کے بعد عطا ہوگی ۔ہاں یہ سچ ہے کہ وہ اِسی دنیا اور اِسی زندگی سے شروع ہو جاتی ہے اور اس کی تیاری بھی یہاں ہی ہوتی ہے" (ملفوظات جلد ہشتم ص۳۲۴)

اشاعتِ اسلام کی توسیع و ترقی کے سلسلہ میں

# محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ایران، ترکی اور یوگوسلاویہ کے دورہ پر روانہ ہو گئے

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دورہ کی کامیابی کے لئے پرسوز اجتماعی دعا کرائی

## اہلِ ربوہ نے مصافحہ و معانقہ کر کے محترم صاحبزادہ صاحب کو دلی دعاؤں کے ساتھ نہایت پرخلوص طور پر الوداع کہا

ربوہ ۱۶ احسان ـ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید اشاعتِ اسلام کی توسیع و ترقی کے سلسلہ میں آج ۱۶ احسان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۶ جون ۱۹۶۹ء کو صبح ۵ بجے بعض بیرونی ممالک کے دورہ پر ربوہ سے روانہ ہو گئے ۱۵ احسان کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں نماز مغرب پڑھانے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب کے دورہ کی کامیابی کے لئے پُرسوز اجتماعی دعا کرائی ۔اس سے قبل اہل ربوہ نے بہت کثیر تعداد میں مسجد مبارک میں جمع ہو کر نماز مغرب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتدا میں ادا کی ۔بعدہ وہ اجتماعی دعا میں شریک ہوئے ۔حضور ایدہ اللہ کے تشریف لے جانے کے بعد اہل ربوہ نے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف سے باری باری مصافحہ و معانقہ کیا ۔ اور اس طرح دلی دعاؤں کے ساتھ آپ کو نہایت پُرخلوص طور پر الوداع کہا۔

اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف ایران، ترکی، اور یوگوسلاویہ کا دورہ فرمائیں گے اور ان ممالک میں اشاعت اسلام کی توسیع و ترقی کا جائزہ لیں گے ۔ آپ کا یہ دورہ قریباً ایک ماہ جاری رہے گا ۔آپ کو آج ہی لاہور پہنچنے کے بعد وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی ہوتے ہوئے ایران روانہ ہونا ہے۔

احبابِ جماعت ان ایام میں خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں محترم صاحبزادہ صاحب کا حافظ و ناصر ہو ۔اور جس اہم اور عظیم الشان دینی مقصد کے پیش نظر آپ یہ دورہ فرما رہے ہیں اسے بہ تمام و کمال پورا فرمائے تا اسلام جلد از جلد دنیا میں غالب آئے اور یہ دنیا اسلام کے نام لیواؤں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر دن رات درود بھیجنے والوں سے آباد نظر آنے لگے ۔ آمین اللّٰھم آمین

# اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۱۶ احسان ۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

○ ربوہ ۱۶ احسان ۔حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال ناساز ہے ۔احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

○ ربوہ ۱۶ احسان ۔حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی کل سے ناساز ہے ۔احباب آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کریں ؛

○ ربوہ ۱۶ احسان ۔محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد بعض جماعتی کاموں کے سلسلہ میں ۱۴ احسان کو چند یوم کے لئے کراچی تشریف لے گئے ہیں ؛

بجلی کی رو آج پھر بار بار بند ہوتی رہی

ربوہ ۱۶ احسان (دس بجے صبح) شدید گرمی کے موجودہ ایام میں ربوہ میں بجلی کی رو بار بار بند ہونے کا سلسلہ تاحال جاری ہے ۔ آج صبح سے متعدد بار بجلی کی رو بند ہو چکی ہے اور صبح ۹ بجے سے مسلسل بند ہے

## نہایت ضروری اعلان

بعض احباب نے یہ استفسار کیا ہے کہ خلیفہ عبد المنان صاحب کی طرف سے ایک دعوت نامہ جاری ہوا ہے کہ ۲۹ جون ۶۹ کو مظفر آباد میں جموں و کشمیر پیپلز کنونشن منعقد ہو رہی ہے اس میں شمولیت کی جائے ۔کیا اس کنونشن کے کرنے میں جماعت احمدیہ کا مشورہ یا تعاون شامل ہے ؛

احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے ۔کہ جماعت کا اس کنونشن کے ساتھ قطعاً کوئی تعلق نہیں ہے ۔جماعت احمدیہ کی پالیسی کا سب کو علم ہے ۔جماعت کا کوئی نمائندہ چاہے وہ کشمیر کا باشندہ ہو یا غیر کشمیری اس میں ہرگز شامل نہیں ہوگا اور نہ ہی کسی اور ذریعہ سے اس تحریک کی مدد کرے گا ۔سو اس واضح اعلان کے بعد کسی قسم کی غلط فہمی نہیں رہنی چاہیئے ۔

مرزا منصور احمد
(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ احسان ۱۳۴۸ ہش

# ترکِ شر کی تیسری قسم ـ ھُدنہ اور ھون

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ترکِ شر کو قرآن و سنت کی روشنی میں چار قسموں پر تقسیم فرمایا ہے اور پہلے وضاحت فرمائی کہ اسلامی اخلاق کے دو پہلو ہیں۔ ایک ترک شر اور دوسرا ایصال خیر۔ ترک شر کے معنی ہیں کہ اسلامی اخلاق کے اظہار کے لئے کن کن باتوں سے بچا جائے۔ اس ضمن میں ترک شر کی چار قسموں میں پہلی قسم "احصان" یعنی جنسی جذبات پر قابو رکھنا ہے۔ اور دوسری قسم دیانت و امانت ہے۔ یعنی دوسروں کے مال میں خیانت نہ کرنا۔ اب تیسری قسم کا ذکر ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تیسری قسم ترکِ شر کی اخلاق میں سے وہ قسم ہے کہ جس کو عربی میں ھُدنہ اور ھون کہتے ہیں یعنی دوسرے کو ظلم کی راہ سے بدنی آزار نہ پہنچانا اور بے شر انسان ہونا اور صلح کاری کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی ص۶۵)

اس خُلق کی وضاحت کرتے ہوئے حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس خُلق کے مناسب حال طبعی قوت جو بچہ میں ہوتی ہے جس کی تعدیل سے یہ خلق بنتا ہے اَلْفت ہے یعنی خوگرفتگی ہے یہ تو ظاہر ہے کہ انسان صرف طبعی حالت میں یعنی اس حالت میں کہ جب انسان عقل سے بے بہرہ ہو صلح کے مضمون کو سمجھ نہیں سکتا۔ اور نہ جنگ جوئی کے مفہوم کو سمجھ سکتا ہے۔ پس اس وقت جو ایک عادت موافقت کی اس میں پائی جاتی ہے۔ وہی صلح کاری کی عادت کی جڑ ہے۔ لیکن چونکہ وہ عقل اور تدبر اور خاص ارادہ سے اختیار نہیں کی جاتی اس لئے خُلق میں داخل نہیں بلکہ خلق میں تب داخل ہوگی کہ جب انسان بالارادہ اپنے تئیں بے شر بنا کر صلح کاری کے خلق کو اپنے محل پر استعمال کرے اور بے محل استعمال کرنے سے مجتنب رہے۔ اس میں اللہ جل شانہ یہ تعلیم فرماتا ہے:۔

وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ۔ اَلصُّلْحُ خَیْرٌ۔ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَھَا۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا۔ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا۔ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ عَدَاوَۃٌ کَاَنَّہٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ۔

یعنی آپس میں صلح کاری اختیار کرو۔ صلح میں خیر ہے۔ جب وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھک جاؤ۔ خدا کے نیک بندے صلح کاری کے ساتھ زمین پر چلتے ہیں۔ اور اگر کوئی لغو بات کسی سے سنیں جو جنگ کا مقدمہ اور لڑائی کی ایک تمہید ہو۔ تو بزرگانہ طور پر طرح دے کر چلے جاتے ہیں۔ اور ادنےٰ ادنےٰ بات پر لڑنا شروع نہیں کر دیتے۔ یعنی جب تک کوئی زیادہ تکلیف نہ پہونچے۔ اس وقت تک ہنگامہ پردازی کو اچھا نہیں سمجھتے۔ اور صلح کاری کے محل شناسی کا یہی اصول ہے کہ ادنےٰ ادنےٰ باتوں کو خیال میں نہ لاویں اور معاف فرماویں۔ اور لغو کا لفظ جو اس آیت میں آیا ہے سو واضح ہو کہ عربی زبان میں لغو اس حرکت کو کہتے ہیں کہ مثلاً ایک شخص شرارت سے ایسی بکواس کرے۔ یا بہ نیت ایذا ایسا فعل اس سے صادر ہو کہ دراصل اس سے کچھ ایسا حرج اور نقصان نہیں پہنچتا۔ سو صلح کاری کی یہ علامت ہے کہ ایسی بیہودہ ایذا سے چشم پوشی فرماویں اور بزرگانہ سیرت عمل میں لاویں۔ لیکن اگر ایذا صرف لغو کی حد میں داخل نہ ہو۔ بلکہ اس سے واقعی طور پر جان یا مال یا عزت کو ضرر پہنچے تو صلح کاری کے خُلق کو اس سے کچھ تعلق نہیں۔ بلکہ اگر ایسے گناہ کو بخشا جائے تو اس خلق کا نام عفو ہے۔ جس کا انشاء اللہ تعالےٰ اس کے بعد بیان ہوگا۔ اور پھر فرمایا کہ جو شخص شرارت سے کچھ یاوہ گوئی کرے۔ تو تم نیک طریق سے صلح کاری کا اسکو جواب دو۔ تب اس خصلت سے دشمن بھی دوست ہو جائے گا۔ غرض صلح کاری کے طریق سے چشم پوشی کا محل صرف اس درجہ کی بدی ہے۔ جس سے کوئی واقعی نقصان نہ پہنچتا ہو۔ صرف دشمن کی بیہودہ گوئی ہو۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص۶۵ تا ص۶۸)

اس خلق کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جب محض شرارت کی بناء پر کوئی شخص کوئی ایسا فعل کرتا ہے جس سے ویسے تو کوئی ٹھوس نقصان کسی کو نہیں پہنچتا۔ لیکن جو لڑائی جھگڑے کی بنیاد بن کر بڑے خطرناک نتائج پر ختم ہوتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ محض طیش دلانے کے لئے کسی دوسرے کی نسبت ایسے کلمات زبان سے نکال دیتے ہیں جو نفس امارہ کو ابھارنے کے لئے پر اثر ہوتے ہیں۔ اب جس کے متعلق ایسے الفاظ کہے جائیں اس کو جوش آجائے تو ظاہر ہے کہ اس کا نتیجہ برا نکل سکتا ہے۔ لیکن اگر مقابلہ میں تحمل سے کام لیا جائے۔ اور صلح کاری کے جذبہ کو پیش نظر رکھا جائے تو یہ ایک بہت بڑا اسلامی خلق بن سکتا ہے۔

جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تشریح کر دی ہے۔ ایسا خلق عفو کی صنعت میں نہیں آتا بلکہ تحمل کی صنعت میں آتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنی طبیعت میں تحمل کا مادہ پیدا کرے اور خلوص اور محبت کے جذبات کا اظہار کرے۔ اور دوسروں کے ایسے اقوال اور افعال کو نہ صرف نظر انداز کر دے۔ جو جھگڑا بڑھانے والے ہوں بلکہ نہایت احسن طریق سے اپنی صلح جوئی کا اظہار کرے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے صرف وہی لوگ ایسے خلق کا اظہار کر سکتے ہیں جنہوں نے اپنی طبیعت پر قابو حاصل کیا ہے۔ ورنہ معمول حالات میں دوسروں کی تیار کی ہوئی کھائی میں گر جانا امکانات سے ہے۔ یہ خلق دراصل ذرا ذرا سی بات سے چڑ جانے اور لڑ پڑنے سے بچنے کا ہتھیار ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ترک شر کی قسموں میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ غرور نفس اور نفس امارہ کی کمزوری سے بڑے خطرناک نتائج کا باعث بن سکتے ہیں۔

## نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دل جب سے تیری راہ میں قربان ہوا ہے
اس زیست کا ہر مرحلہ آسان ہوا ہے

اے ابرِ کرم! تیرا کرم ـ تیرا تبسم
سرمایۂ تسکینِ دل و جان ہوا ہے

شاداب تیری ذات سے کونین ہوئے ہیں
بیدار ترے نام سے انسان ہوا ہے

ہر لمحہ ترے ذکر سے بھرپور رہا ہے
ہر قطرہ تیری یاد میں طوفان ہوا ہے

وہ دل جو تھا بے دینی و الحاد کا پیکر
اب مستِ مئے بادۂ عرفان ہوا ہے

جب اشکِ ندامت کے دھندلکوں میں کٹی ہے
دل اپنے تغافل پہ پشیمان ہوا ہے

اے پیکرِ انوارِ صفا تیری نظر سے
مغلوب ہر اک رنگ میں شیطان ہوا ہے

اے شاہِ جہاں سارا جہاں تیرے تصدق
یہ دیدہ و دل، کون و مکاں تیرے تصدق

عبدالسلام اختر ایم۔اے

# کیرالہ (بھارت) کی احمدی جماعتوں کی نہایت کامیاب سالانہ کانفرنس

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور پیغام

### محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی تشریف آوری۔ علماءِ سلسلہ کی پُرمغز تقاریر

(از مکرم مولوی محمد عمر صاحب فاضل انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی نزیل کالیکٹ)

کیرالہ کی احمدیہ جماعتوں نے امسال بھی حسبِ سابق اپنی سالانہ کانفرنس نہایت کامیابی۔ وقار اور اسلامی طریق پر منعقد کی۔ اس کانفرنس کو یہ خصوصیت بھی حاصل تھی کہ اس میں شرکت کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب خود بنفسِ نفیس تشریف لائے اور اس طرح آپ کے ورودِ مسعود نے اس کانفرنس کی رونق کو دوبالا کر دیا۔

#### محترم صاحبزادہ صاحب کی تشریف آوری

مورخہ ۹ ہجرت ۱۳۴۸ ہش بروز جمعۃ المبارک صبح ساڑھے دس بجے محترم صاحبزادہ صاحب، مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی مبلغ انچارج صوبہ بنگال و اڑیسہ کی معیت میں کالیکٹ میں ورود فرما ہوئے۔ ریلوے سٹیشن پر نہایت شاندار اور عقیدت بھرا استقبال کیا گیا۔ جونہی محترم صاحبزادہ صاحب ریل سے نیچے اُترے آپ کو اور محترم مولانا امینی صاحب کو مکرم صدیق امیر علی صاحب صدر صوبائی کمیٹی نے پھولوں کے ہار پہنا کر خوش آمدید کہا اور سارا ریلوے سٹیشن اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا، نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی و روایتی نعروں سے گونج اُٹھا۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب استقبال کے لئے آئے ہوئے عقیدت مندوں سے جو دو رویا قطاروں میں کھڑے تھے مصافحہ فرماتے رہے۔ خاکسار اُن سب کا محترم صاحبزادہ صاحب سے تعارف کراتا رہا۔ اس کے بعد یہ قافلہ موٹر کاروں کے ذریعہ قیام گاہ کی طرف روانہ ہوا۔

#### خطبہ جمعہ

محترم صاحبزادہ صاحب نے جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے مختلف تربیتی امور پر نہایت ایمان افروز تقریر فرمائی۔ اس اردو تقریر کا ملایالم میں مکرم مولوی ابو الوفاء صاحب ساتھ کے ساتھ ترجمہ سناتے رہے۔

#### مہمانانِ کرام

یہ خدا تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ ہر سال ہماری کانفرنسوں میں حاضری تدریجاً بڑھتی رہی اور میزبانوں کے اندازے ہمیشہ غلط ہوتے رہے۔ چنانچہ پچھلے سالوں کی نسبت اس مرتبہ بھی آدی ناڈ۔ الانور۔ بڑا گرہ کینا نور چیلاکرہ۔ ایرناکولم۔ آئی راپورم۔ کوڈالی۔ کوڈیمبور سکرہ ناگیتی کرولائی کرلائی رکوٹار۔ متارگھاٹ۔ مرکرہ۔ مدراس۔ میلاپالیم۔ پینگاڈی پتہ پریم ساتان کلم۔ سنکرن کوٹل۔ تیچیری۔ منجیشور۔ موگرال اور انجارکنڈی وغیرہ جماعتوں سے کثیر تعداد میں مہمانانِ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کانفرنس میں شریک ہوئے۔

ان پچیس جماعتوں سے قریباً ۵۰۰ احمدی احباب تشریف لائے۔

کالیکٹ شہر کے سینکڑوں احمدی احباب ان کی مہمان نوازی اور دیگر خدمات کی سرانجام دہی کے لئے ہمہ وقت تیار تھے۔

مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام کانفرنس کمیٹی کے سپرد تھا۔ چنانچہ تین روز تینوں وقت نہایت سلیقہ اور خوش اسلوبی سے یہ فریضہ سرانجام دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

#### کانفرنس کا افتتاح

آل کیرالہ احمدیہ کانفرنس کا پہلا اجلاس کالیکٹ ٹاؤن ہال میں محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی کی زیرِ صدارت مکرم کنجی احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ پینگاڈی کی تلاوت کے ساتھ شروع ہوا۔

مکرم صدیق امیر علی صاحب صوبائی صدر جماعت ہائے احمدیہ کیرالہ نے استقبالیہ تقریر کرتے ہوئے جماعتِ احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کی اور مختلف امور کو بیان کرتے ہوئے بتایا کہ احمدیت اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا دوسرا نام ہے۔

#### افتتاحی تقریر

اس کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے خطبہ استقبالیہ سنایا۔ آپ نے اپنے مخصوص اور دلنشین انداز میں بیان فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو ضلالت و گمراہی کے بھنور سے نکالنے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ آپ کے متعلق مخبر صادق حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شمار پیشگوئیاں فرمائی ہیں۔ ان تمام پیشگوئیوں کو پورا کرتے ہوئے آپ دُنیا میں تشریف لائے۔ نہایت قلیل عرصہ میں ایک روحانی جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ اس جماعت میں شامل ہونے والے ہر احمدی کو اس بات کا یقین ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دامن سے وابستگی اختیار کرنے کے نتیجہ میں اپنے اندر کتنا بڑا روحانی انقلاب پیدا ہوا ہے۔

آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی امنِ عالم کے لئے کوششوں کا ذکر کرنے کے بعد آپ کی آخری تصنیف "پیغامِ صلح" کے بارے میں خوب وضاحت فرمائی۔ آخر میں فرمایا کہ خدا کرے کہ یہ پیغام جو امن اور آشتی کا پیغام ہے سعید روحوں تک پہنچے اور تمام دنیا میں امن و امان قائم ہو۔ آمین۔

محترم صاحبزادہ صاحب کی اس پُر از معلومات تقریر کو مکرم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب نے ملایالم جامہ پہنا کر پیش کیا۔

#### حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا رُوح پرور پیغام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کانفرنس کے لئے ازراہِ شفقت ایک روح پرور پیغام ارسال فرمایا جس کو مکرم اے پی کنجی مو صاحب سیکرٹری تبلیغ صوبائی کمیٹی نے سُنایا جو درج ذیل ہے۔

"احبابِ کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے بے حد مسرت ہوئی ہے کہ آپ ان دنوں اجتماعی ذکرِ الٰہی۔ دعاؤں اور نوافل اور تربیت نفوس کے لئے یہاں جمع ہو رہے ہیں اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو آپ کے لئے اور اس علاقہ کے لئے بہر بابرکت ثابت کرے۔ آمین!

اس موقع پر میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ قرآن مجید سے پیار کریں خود سیکھیں اور بچوں کو سکھائیں۔ اس کی تعلیمات کا عملی نمونہ پیش کریں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی راہوں پر گامزن ہو کر خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے طلب گار ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

والسلام

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث"

#### صدارتی تقریر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کے بعد مکرم مولانا امینی صاحب نے صدارتی تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ آج سے اٹھیس سال قبل یہاں پر ہی مجھے اس قسم کی ایک کانفرنس کا افتتاح کرنے کا موقع ملا تھا۔ وہ ہمارا پہلا تجربہ تھا اور آج ہم نہایت خوشی و شادمانی اور شکرِ الٰہی کے جذبات سے بھرے ہوئے دل کے ساتھ نہایت کامیابی سے بار ہویں کانفرنس منعقد کر رہے ہیں۔ ہماری جماعت انسانی ہاتھ کی بنی ہوئی جماعت نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ باوجود گوناگوں مخالفتوں کے آج یہ جماعت ترقی کر رہی ہے۔ ۱۹ سال قبل کی کانفرنس اور آج کی کانفرنس میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

آج جماعت میں سینکڑوں تعلیم یافتہ اور اسلام اور احمدیت کے فدائی پیدا ہوئے ہیں اور ان کا ہر قدم ترقی کی طرف ہی اٹھ رہا ہے۔ یہاں منعقدہ نمائش کی کامیابی کے لئے کئی نوجوانوں نے دن رات محنت کی ہے۔ ان نوجوانوں نے یہ محنت اور جانفشانیاں کسی دنیاوی لالچ کی بناء پر نہیں کیں بلکہ ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ جو روشنی انہیں حاصل ہوئی ہے وہ دوسروں تک بھی پہنچائیں۔ آپ نے بتایا کہ ہندوستان میں پہلے پہل اسلام کالیکٹ میں ہی مسلمان تاجروں کے ذریعہ داخل ہوا اور انہوں نے تجارت کے ساتھ ساتھ تبلیغ بھی کی اور مالابار میں اسلام خوب پھیلا۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔ مکرم مولانا صاحب کی طویل اور دلچسپ تقریر اردو میں تھی جس کا ترجمہ مولوی عبد السلام صاحب نے سنایا۔

اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ جاری رہا مکرم ایم عبد الرحمن صاحب ایم۔ اے۔ محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب مبلغ انچارج کیرالہ اور مکرم ایس دی زین الدین صاحب بی۔ اے نے علی الترتیب سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ہستی باری تعالیٰ اور سورج کا طلوع مغرب سے کے عنوان پر نہایت پُر از معلومات ٹھوس اور علمی تقاریر کیں۔ مکرم صدر صاحب ہر تقریر کے بعد انگریزی میں مذکورہ موضوعات پر مختصراً روشنی ڈالتے رہے۔

اس کے بعد محترم صدر صاحب نے ایک مختصر خطاب فرمایا جس کا ترجمہ خاکسار نے سنایا۔

## دوسرا اجلاس

کیرالہ کانفرنس کی دوسری نشست ۱۱۔ ہجرت بروز اتوار ۵ بجے شام ٹاؤن ہال میں مکرم پی عبد الرحیم صاحب بی۔ اے بی ایل کی صدارت میں محترم مولانا امینی صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ سب سے پہلے محترم حضرت مولانا پی عبد اللہ صاحب فاضل کی وفات پر مکرم اے پی کنجامو صاحب نے تعزیتی قرارداد پیش کی جس میں مولانا مرحوم کی بے نظیر اور دیرپا اور مقبول خدمات کا اعتراف کیا گیا تھا۔ اس ریزولیشن کی تائید کرتے ہوئے مکرم این عبد الرحیم صاحب ایڈیٹر ماہنامہ ستیہ دوتن نے تقریر کی۔ اس کے بعد تمام سامعین نے یک زبان ہو کر اس قرارداد کو منظور کیا۔

اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ جاری ہوا۔ مکرم پروفیسر محمد صاحب ایم۔ اے خاکسار محمد عمر۔ مکرم این عبد الرحیم صاحب محترم مولانا ابو الوفاء صاحب۔ محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی۔ مولوی عبد القادر صاحب اور مولوی محمد یوسف صاحب نے علی الترتیب "Religion the need of Time" "وفاتِ مسیح علیہ السلام کے نئے انکشاف" "Islam & Rationalism" "عالمی واقعات پیشگوئیوں کی روشنی میں" اور "رحمۃٌ للعالمین" کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ ہر تقریر بہت عمدہ تھی۔

## اختتامی خطاب

تقاریر کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک مختصر اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے بتایا کہ ہماری زندگی کا ملجا و ماویٰ خدا تعالیٰ ہے۔ وہ تمام برکات و فضائل کا سرچشمہ ہے اسی خالق مالک اور رحیم و کریم خدا کے فضل اور اس کی خاص رحمت اور برکت سے ہماری یہ کانفرنس بہت ہی کامیابی سے ختم ہوئی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اس قادر و مالک کی روح پرور تعلیمات کو اکنافِ عالم میں پھیلانے کے لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں منتخب فرمایا ہے اور یہ فریضہ ہم اسی صورت میں ادا کر سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا فضل و رحم ہمارے شاملِ حال ہو۔ اب تمام احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر کوششوں کو کامیاب فرمائے اور ہمیں بھی اور دنیا کے تمام انسانوں کو بھی قرآن کریم کے چشمۂ علم و فضل سے سیراب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس مختصر خطاب کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے حاضرین سمیت ایک لمبی پُرسوز اور شکر و امتنان سے لبریز دل کے ساتھ دعا کی اور یہ روحانی اجتماع امید سے کہیں بڑھ کر کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ ٹاؤن ہال کی وسیع و عریض عمارت سامعین سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ ہال کے علاوہ باہر برآمدوں میں بھی ہجوم تھا۔ اس سے قبل بھی ہمارے جلسے وغیرہ یہاں ہوتے رہے تھے لیکن سامعین کی اتنی زیادہ کثرت اس سے قبل کبھی نہ ہوئی تھی۔

## اخبارات میں خبر اور تصاویر

کیرالہ کے تمام لیڈنگ اخبارات نے ہمارے اجلاسات کی روداد شائع کی خاص طور پر "ماتربھومی" اور ملایالہ منورما" جن کی اشاعت ڈھائی ڈھائی لاکھ ہے نمایاں رنگ میں رپورٹ شائع کی اور دونوں اخبارات نے مقررین کی تصاویر بھی نمایاں طور پر شائع کیں۔

(بشکریہ بدر قادیان)

قسط نمبر ۳

# وعدہ جات تحریکِ خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

ذیل میں چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کے ان وعدہ جات کی فہرست درج کی جا رہی ہے جو گزشتہ اعلان کے بعد موصول ہوئے ہیں اور سَو سے زائد ہیں۔ یہ تحریک جلسہ سالانہ کے موقع پر بہنوں کے سامنے پیش کی گئی تھی جو پانچ لاکھ روپے کی تھی۔ اس کے مقاصد دفتر لجنہ اماء اللہ کی از سرِ نو تعمیر۔ فضلِ عمر سکول اور نصرت انڈسٹریل سکول کی تعمیر۔ کسی ایک زبان میں قرآنِ مجید کا ترجمہ اور لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کا مرتب کرنا ہے۔ گو وعدہ جات تو تین لاکھ کے قریب آ چکے ہیں مگر وصولی ابھی بہت کم ہے۔ بہنات اس چندہ کی وصولی کی طرف توجہ کریں تا پہلے سال کم از کم ایک لاکھ روپے جمع ہو کر کام شروع ہو جائے۔ ۵۰۰ یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہن کا نام ہال میں کندہ کروایا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ بیگم کرنل اقبال صاحب | لاہور حلقہ گلبرگ | ۱۲۰ ــــ ۰۰ |
| ۲۔ بیگم مصطفیٰ خان صاحب | ″ ″ ″ | ۱۲۰ ــــ ۰۰ |
| ۳۔ بیگم سعید صاحب | ″ ″ ″ | ۱۲۰ ــــ ۰۰ |
| ۴۔ بیگم اکرم منہاس صاحب | ″ ″ ″ | ۱۲۰ ــــ ۰۰ |
| ۵۔ بیگم آغا عبد اللطیف صاحب | حلقہ مزنگ لاہور | ۱۲۰ ــــ ۰۰ |
| ۶۔ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ | ریس کورس روڈ لاہور | ۵۰ ــــ ۰۰ |
| ۷۔ بیگم ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب | لاہور | ۱۲۰ ــــ ۰۰ |
| ۸۔ فاطمہ صدیقہ صاحبہ | ″ | ۱۰۰ ــــ ۰۰ |
| ۹۔ بیگم صاحبہ ملک رشید احمد صاحب | لاہور | ۲۰۰۰ ــــ ۰۰ |
| ۱۰۔ والدہ صاحبہ ″ ″ | ″ ″ | ۵۰۰ ــــ ۰۰ |
| ۱۱۔ اہلیہ ضیاء الدین صاحب | ″ | ۱۰۰ ــــ ۰۰ |
| ۱۲۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر منصور احمد صاحب راجگڑھ | لاہور | ۱۲۰ ــــ ۰۰ |
| ۱۳۔ مسز صلاح الدین فائق | مڈل سیکس لنڈن | ۲ پاؤنڈ |
| ۱۴۔ مسز امۃ الجمیل خواجہ | ″ ″ ″ | ۲ ″ |
| ۱۵۔ مسز امۃ المجیب جاوید صاحبہ | ″ ″ ″ | ۱۵ ″ |
| ۱۶۔ مسز امۃ الباسط شیدا | ″ ″ ″ | ۵ ″ |
| ۱۷۔ مسز صادقہ حیدر صاحبہ | ″ ″ ″ | ۱۰ ″ |
| ۱۸۔ مسز رشیدہ منیر صاحبہ | ″ ″ ″ | ۳ ″ |
| ۱۹۔ مسز امۃ الحی باجوہ صاحبہ | ″ ″ ″ | ۱۰ ″ |
| ۲۰۔ مسز بشریٰ خادم صاحبہ | ″ ″ ″ | ۱۰ ″ |
| ۲۱۔ مسز زبیدہ بجیمہ صاحبہ | ″ ″ ″ | ۵ ″ |
| ۲۲۔ مسز امۃ المتین منصور خان | ″ ″ ″ | ۱۰ ″ |
| ۲۳۔ مسز امۃ الرشید ضیاء صاحبہ | ″ ″ ″ | ۱۰ ″ |
| ۲۴۔ مسز مجیدہ ظفر صاحبہ | ″ ″ ″ | ۱ ″ |
| ۲۵۔ عشرت صاحبہ | ″ ″ ″ | ۴ ″ |

**درخواستِ دعا:** میرے مرحوم بھائی عبد الرحمان صاحب کی بیٹی محمودہ اہلیہ ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب آجکل زیادہ بیمار ہے اس بچی کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ نیز میں بھی عرصہ ایک ماہ سے کئی ایک عوارض سے بیمار رہوں میرے لئے بھی سب بھائی بہنوں کی خدمت میں شفاءِ کاملہ و عاجلہ کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد شفیع نوشہروی۔ دار الرحمت وسطی ربوہ)

# مختلف مقامات پر جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبیؐ کے جلسے

## لائل پور

مورخہ ۶۹/۵/۳۰ بعد نماز جمعہ اجلاس زیر صدارت مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع لائلپور منعقد ہوا۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو کہ حافظ محمد اکرم صاحب حفیظ نے کی شیخ گلزار احمد صاحب اور ملک مبشر احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مکرم عبدالحمید صاحب آصف، مکرم قریشی مسعود احمد صاحب ناصر، مکرم ذرتشت منیر احمد صاحب اور مکرم چوہدری خالد سیف اللہ صاحب نے عمدہ رنگ میں تقاریر کیں۔ پھر قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ بیان فرمائی۔

آخر میں صدر صاحب جلسہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک پر تقریر فرمائی اور احباب جماعت کو صحابہؓ کرام کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

## رسالپور

مورخہ ۲۹ ہجرت بروز جمعرات ۹½ بجے صبح خاکسار کی زیر صدارت جماعت احمدیہ رسالپور نے سیرت النبیؐ کی تقریب منانے کے لئے جلسہ کا انعقاد کیا۔ حاضری خوش کن تھی۔

مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر فرمائیں۔

۱۔ تلاوت قرآن حکیم
محترم قاضی شفیق احمد صاحب
۲۔ نعت "وہ پیشوا ہمارا ......"
مکرم قاضی ناصر احمد صاحب
۳۔ دو تین سے دو نظمیں "شان احمد عربی" اور "سلام اور بانی اسلامؐ سے عشق" عزیزان طارق محمود احمد اور کاشف رشید نے پڑھ کر سنائیں۔
۴۔ کامل نشان ... مکرم محمد امجد صاحب
۵۔ سیرۃ رسول عربی کے بعض روح پرور واقعات ... مکرم بشیر احمد صاحب
۶۔ سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد قادیانی

علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بے پناہ عشق قاضی محمد اسحاق بسمل

خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ کی تحریرات اور مختلف کتب سے ایمان افروز اقتباسات پیش کرکے یہ ثابت کیا کہ جس طرح بانی اسلامؐ اپنی شان میں یکتا اور منفرد تھے اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت تام رکھتے تھے۔ اسی طرح احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی عشق رسولؐ میں سب پر سبقت لے گئے ہیں۔ جلسہ بڑا کامیاب رہا۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ رسالپور

## بنی سرروڈ (سندھ)

مورخہ ۲۹ ہجرت (مئی) بوقت شب جماعت احمدیہ بنی سرروڈ نے جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کیا۔ جس میں احباب بکثرت شامل ہوئے۔ مکرم نعیم اللہ صاحب نے تلاوت کی اور مکرم رفیق احمد صاحب بھٹی نے نظم پڑھی جس کے بعد مکرم مغفور احمد صاحب نے "آنحضرتؐ کی شجاعت اور استقلال" پر تقریر کی۔ بعد ازاں چند بچوں نے نظمیں پڑھیں۔ اس کے بعد صدر جلسہ مکرم ملک محمد سعید صاحب معلم اصلاح و ارشاد نے حضورؐ کے اسوۂ حسنہ پر تقریر فرمائی۔ بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

## فیروز والا ضلع گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ فیروز والا ضلع گوجرانوالہ کا جلسہ سیرۃ النبیؐ ۱۲ ربیع الاول بمطابق ۲۹ ہجرت ۱۳۴۸ ہش مسجد احمدیہ میں نہایت شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس موقع پر مسجد کو جھنڈیوں وغیرہ سے آراستہ کیا گیا تھا۔ چراغاں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم چوہدری محمد سعید صاحب بقاپوری جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ جلسہ میں مربیان سلسلہ مکرم مولوی محمد احمد نعیم مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی۔ مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مولوی عبدالغفور صاحب نثار معلم وقف جدید تر گڑی مکرم ماسٹر محمد اکرم صاحب ایم اے بی ایڈ اور خاکسار نے تقاریر کیں جلسہ میں مقامی احباب کے علاوہ جماعت احمدیہ تر گڑی نوشہ ـ تلونڈی کا مرے خاں ماچھی کے گورایہ ـ تلونڈی کھجور والی اور گوجرانوالہ کے احباب ـ نیز غیر از جماعت دوستوں نے بھی بکثرت شمولیت کی۔ مستورات کے لئے پردہ کا نہایت اعلیٰ انتظام تھا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے جلسہ ہر طرح سے نہایت خیر و خوبی سے رات قریباً بارہ بجے دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد نواز گوندل سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

## تربیلا ڈیم

جماعت احمدیہ تربیلا ڈیم نے مورخہ ۶۹/۶/۳ کو یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں جلسہ کیا۔ جس میں مربی سلسلہ احمدیہ مولانا چراغ دین صاحب نے خلافت احمدیہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی۔

(سیکرٹری جماعت احمدیہ تربیلا ڈیم)

## چنیوٹ

جماعت احمدیہ چنیوٹ کا جلسہ سیرت النبیؐ مورخہ ۶۹/۵/۲۹ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ چنیوٹ میں زیر صدارت مکرم مرزا فضل الٰہی صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم حافظ عزیز احمد صاحب نے کی نظم مکرم عبدالرشید صاحب نے خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم محمد نور الٰہی صاحب جنجوعہ مکرم سید نعیم احمد شاہ صاحب اور مکرم سردار عبدالقادر صاحب نے تقریریں کیں۔ پھر چوہدری عبدالرحمان صاحب بنگالی مبلغ سلسلہ جو کہ وقف عارضی کے سلسلہ میں یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں نے تقریر فرمائی۔ پھر خاکسار محمد احسان الٰہی جنجوعہ نے تقریر کی۔

آخر میں مکرم مرزا فضل الٰہی صاحب صدر جلسہ نے صدارتی خطاب فرمایا اور بالآخر جلسہ بعد دعا ختم ہوا۔

سیکرٹری امور عامہ

---

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

---

# امتحانات اطفال الاحمدیہ

سالانہ مرکزی امتحانات کی تیاری کے ضمن میں قائدین و مربیان اطفال الاحمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ

(۱) ہر پندرہ روز کے بعد اطفال کا "امتحان برائے تیاری" لیا جائے تا کہ اطفال کو لکھنے کی مشق ہوتی رہے (۲) علمی نصاب کی طرف بھی پوری توجہ دی جائے اور تربیت کے تمام پہلوؤں پر توجہ دے کر ابھی سے اطفال کی فعالیت کا جائزہ لیتے رہیں۔

(۳) جوابی پرچوں کے ساتھ مرکز کو حسب ذیل کوائف کی دوہری فہرست بھجوانی ہوگی۔ فہرست خانہ نمبر ۳ مرکز میں پُر ہوگا۔

(۱) نام طفل (۲) ولدیت (۳) نمبر حاصل کردہ تحریری (۴) نمبر حاصل کردہ عملی

(۴) ابھی سے اطفال کو فل سکیپ کاغذ پر پرچہ حل کرنے کی مشق کرائیں۔ چھوٹے سائز کے پرچے ممتحنین کے لئے دشواری پیدا کرتے ہیں۔

(۵) جن اطفال کو گذشتہ امتحان کا نتیجہ ابھی تک نہیں ملا وہ دوبارہ امتحان دے سکتے ہیں۔ اس دفعہ پرچہ جات کی وصولی کی اطلاع دی جائیگی۔ گمشدگی کا اندازہ نہیں ہوگا

(سیکرٹری تعلیم و تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

# مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے یاد رکھنے کی باتیں

۱۔ یاد رکھیں کہ خدام الاحمدیہ نے اپنے پروگرام میں خدمت بنی نوع انسان اور حصول قرب الٰہی پر زیادہ زور دینا ہے

۲۔ خدام کو نماز باجماعت کا دلی رغبت سے پابند بنانے کے لئے بھرپور کوشش جاری رکھیں۔ کیونکہ جب تک ہمارے سو فیصد خدام نماز باجماعت کے عادی نہیں ہو جاتے ہمیں اطمینان نصیب نہیں ہو سکتا۔

۳۔ آپکی مجلس کے خدام کے لئے کم از کم تعلیمی معیار یہ مقرر کیا گیا ہے کہ وہ سب کے سب قرآن کریم ناظرہ اور نماز باترجمہ سیکھ چکے ہوں۔ (۴) خدام میں روح خدمت کو ایسے رنگ میں بیدار کریں کہ وہ تکبر اور ریا کاری سے بچتے ہوئے بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت میں لگ جائیں

۵۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مجالس اپنی کارگذاری کی ماہانہ رپورٹ مہینہ ختم ہوتے ہی مقررہ فارم پر مرکز کو بھجوا دیا کریں تا مرکز کو آپکے حالات سے واقفیت رہے اور وہ آپ کی بروقت مناسب راہنمائی کر سکے۔

([illegible])

# اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات

مجلس اطفال الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات ۳۰ مئی ۱۹۶۹ء کی بجائے ۱۴ اگست ۱۹۶۹ء بروز جمعرات منعقد ہوں گے یہ فیصلہ اس امر کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ بچے اپنے سکول کے امتحانات سے فارغ ہونے کے بعد اطفال الاحمدیہ کے امتحانات کی تیاری زیادہ بہتر رنگ میں کر سکیں۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ:۔

۱۔ اس زائد وقت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اطفال کو زیادہ بہتر رنگ میں امتحانات کی تیاری کروائیں۔

۲۔ اس غرض سے تعلیمی کلاسوں کا اجراء کریں۔ جن میں باقاعدگی کے ساتھ امتحانات کی تیاری کروائی جائے۔

۳۔ اس بات کی کوشش کریں کہ ہر طفل کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل ہو۔

۴۔ ہر امتحان کے لئے جتنے پرچوں کی ضرورت ہوگی۔ اس تعداد سے فوری طور پر مرکز کو اطلاع دیں۔

(مہتمم اطفال۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ کی قابل قدر مساعی

حسب ذیل قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ نے اپنے ضلع کی تمام مجالس کے بجٹ مرکز میں بھجوا کر قابلِ قدر نمونہ پیش کیا ہے۔ دیگر قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس طرف توجہ فرمائیں اور اپنے اپنے ضلع کی مجالس کے بجٹ تشخیص کروا کر جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

| | |
|---|---|
| قائد ضلع مردان | قائد ضلع ملتان |
| قائد ضلع بنوں | ″ ″ ڈیرہ غازیخاں |
| ″ ″ راولپنڈی | ″ ″ بہاولپور |
| ″ ″ جہلم | ″ ″ خیرپور |
| ″ ″ سرگودھا | ″ ″ جیکب آباد |
| ″ ″ جھنگ | ″ ″ لاڑکانہ |
| ″ ″ لائل پور | ″ ″ کراچی |
| ″ ″ ساہیوال | |

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

## ماہنامہ تشحیذ الاذہان۔ ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ بچوں اور بچیوں میں بہت مقبول ہو رہا ہے اور اس لحاظ سے بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے احمدی والدین سے پرزور درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو گندے لٹریچر کی بجائے پاکیزہ اور مفید لٹریچر پڑھنے کو دیا کریں جس کی اچھی صورت یہ ہے کہ اپنے بچوں کے نام رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کروائیں۔ رسالہ تشحیذ الاذہان آپ کے جگر گوشوں کی صحیح تربیت کے سلسلہ میں آپ کی مدد کرے گا۔ سالانہ چندہ مبلغ پانچ روپے ہے جو مینیجر رسالہ تشحیذ الاذہان ربوہ کے نام ارسال کرنا ہوتا ہے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

**دعائے نعم البدل:** مکرم محمد اعظم صاحب مسلم وقف جدید چک ۱۲۶ مراد ضلع بہاولنگر کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۹ جون ۶۹ء کو بیٹا عطا فرمایا۔ لیکن وہ اسی دن تقریباً پانچ گھنٹے زندہ رہنے کے بعد اپنے والدین کو سوگوار کرتے ہوئے آخرت کو سدھار گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ والدین و دیگر لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ نیز

# تحریک جدید اور ہمارا فرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ تحریک جدید کا مطلب و مفہوم اور اسکے عظیم الشان مقاصد کی وضاحت یوں بیان فرماتے ہیں:۔ ”عربی میں حرکت کے معنی ہیں ہلانا بیدار کرنا۔ اس لحاظ سے اس کو تحریک جدید کہا گیا تھا۔ کہ یہ بیدار کرنے اور جگانے کے لئے تھی“۔ ”تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے۔ جدید وہ صرف ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے“ نیز فرمایا ”تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں صبر و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو اللہ تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے“

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریک جدید کے نئے سال کا افتتاح کرتے ہوئے احباب جماعت سے وقت کے تقاضوں کے مطابق بڑھ چڑھ کر قربانیوں کے مطالبہ کے ساتھ تلقین فرماتے ہیں:۔

”آئندہ نسل کے دل میں خدمت اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ تیز کریں اور اللہ ہماری کوشش کو کامیاب کرے تو ان (دفتر سوئم کے مجاہدین) کی تعداد تین ہزار سے بڑھ کر پانچ ہزار تک پہنچ جائے گی۔ میرے اندازے کے مطابق تو یہ تعداد بہت بڑھ سکتی ہے۔ لیکن اس زاویہ نگاہ سے کہ ہماری یہ پہلی کوشش ہوگی۔ میں نے صرف پانچ ہزار تک کہا ہے۔ ویسے اگر جماعتیں کوشش کریں تو اسے آسانی سے دس ہزار تک لے جا سکتی ہیں۔ لیکن اس تعداد کو کم از کم پانچ ہزار تک تو ضرور لے جانا چاہیئے اور ان کے معیار کی اوسط بھی چودہ سے بیس روپے تک کر دینا چاہیئے“۔

تحریک جدید کے عظیم الشان مقاصد یعنی ساری دنیا میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا اہم فرض ہر احمدی نوجوان پر یکساں طور پر عاید ہوتا ہے۔ از بس ضروری ہے کہ ہر خادم اس تحریک کے مقاصد کے احساس سے سرشار ہو کر خلیفۂ وقت کے ارشادات اور وقت کے تقاضوں کے مطابق ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر مال وقت اور عزت کی قربانیوں کے لئے ہر آن تیار رہے۔ ہم میں سے ہر احمدی نوجوان کو یہ احساس اپنے دل و دماغ میں بیدار رکھنا چاہیئے کہ پہلے سے بڑھ چڑھ کر مالی قربانیوں کے بغیر تبلیغ اسلام کی ہر آن بڑھتی ہوئی ضرورات پوری نہیں کی جا سکتیں۔ لہٰذا ہر مجلس اور ہر خادم کو کوشش کرنی چاہیئے کہ نہ صرف یہ کہ کوئی خادم تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے سے محروم نہ ہے۔ بلکہ مالی قربانیوں کے معیار کو بلند تر کرنے کی کوشش کسی قسم کی کوتاہی نہ رکھی جائے۔ لازم ہے کہ دفتر دوئم کے خدام اپنے اخلاص اور قربانی کے معیار کو بلند کریں۔ اور کوئی خادم دفتر سوئم میں شرکت سے محروم نہ رہے۔ دفتر سوئم میں شرکت کے لئے کم از کم شرح چندہ دس روپے سالانہ ہے۔ البتہ بے روزگار احباب یا اطفال یا خواتین صرف پانچ روپیہ سالانہ چندہ تحریک جدید ادا کر کے اس مالی جہاد میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فرائض کی ادائیگی کی توفیق بخشے۔ آمین

واضح رہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ ارشاد کے مطابق وعدہ جات وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ احسان (جون) ہے۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ)

# ضروری گذارش

مقامی جماعت ہائے احمدیہ کے امراء و صدران کرام اور سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ہاں یہ بھی جائزہ لیں۔ کہ ان کے ہاں دوسری جگہوں سے آنے والے دوست اپنے وعدہ جات کو ادا کر رہے ہیں۔ ایسے تمام دوستوں سے دریافت کیا جاوے اور ان کے ذمہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا جو وعدہ قابل ادا ہو۔ اس کے لئے انہیں یاد دہانی کروا کر بقایا کی وصولی کی جائے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مکرم محمد اعظم صاحب کو ایسا نعم البدل عطا فرماوے جو پہلے بھی دیگرے تین لڑکوں کی وفات کے صدمہ کو دور کرنے کا موجب اور والدین کی آنکھوں کے لئے ٹھنڈک کا سامان ہو۔ اعظم صاحب کی اہلیہ بھی بہت بیمار ہیں ان کی صحت یابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (میر عبد الرشید مہتمم مربی جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولنگر)

# وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصد ادائیگی

مکرم سیکرٹری فاؤنڈیشن جماعت احمدیہ کراچی نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب نے سو فیصد ادائیگی کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص قبول فرمائے اور بہترین اجر سے نوازے۔ آمین۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ قریشی عبد القیوم صاحب | اے بی سینا لائن | ۲۰۰-۰۰ روپے |
| ۲۔ چوہدری محمد مدد علی صاحب | " | ۱۰۰-۰۰ روپے |
| ۳۔ ڈاکٹر ذکیہ شمیم صاحبہ | جیکب لائن | ۱۰۲-۰۰ روپے |
| ۴۔ چوہدری شمیم احمد صاحب احمدی | " | ۶۰۰-۰۰ روپے |
| ۵۔ بابو عنایت اللہ صاحب | مارٹن کوارٹر | ۱۲۰۰-۰۰ روپے |
| ۶۔ شیخ محمد عثمان صاحب بلیدر | " | ۱۰۱-۰۰ روپے |
| ۷۔ شیخ اعجاز احمد صاحب | صدر | ۵۸۰۰-۰۰ روپے |
| ۸۔ چاند بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ اعجاز احمد صاحب | " | ۵۸۰۰-۰۰ روپے |
| ۹۔ منیر الحق صاحب شاہد | " | ۲۵-۰۰ روپے |
| ۱۰۔ سید سعید خالد صاحب | " | ۳۵۰-۰۰ روپے |
| ۱۱۔ عبد الباسط صاحب | لارنس روڈ | ۳۰۰-۰۰ روپے |
| ۱۲۔ عبد الجمیل صاحب | " | ۱۰۵-۰۰ روپے |
| ۱۳۔ نصر اللہ بٹ صاحب | لیاقت آباد | ۱۲۲۴-۰۰ روپے |
| ۱۴۔ ملک محمد ایوب صاحب | " | ۵۰-۰۰ روپے |
| ۱۵۔ عبد السمیع صاحب طاہر | مارٹن روڈ | ۲۰-۰۰ روپے |
| ۱۶۔ وسیمہ شریف صاحبہ | " | ۳-۰۰ روپے |
| ۱۷۔ کلثوم بیگم صاحبہ | " | ۲۲۵-۰۰ روپے |
| ۱۸۔ ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم | " | ۲۰۰-۰۰ روپے |
| ۱۹۔ والدہ صاحبہ مرحومہ کلثوم بیگم صاحبہ | " | ۱۰۰-۰۰ روپے |
| ۲۰۔ برادرم کلثوم بیگم صاحبہ | " | ۱۰۰-۰۰ روپے |
| ۲۱۔ ملک محمد اشرف صاحب مع اہل و عیال | ماری پور | ۴۵۰-۰۰ روپے |
| ۲۲۔ اہلیہ صاحبہ سید رحمت علی شاہ صاحب | ناظم آباد جنوبی | ۲-۰۰ روپے |
| ۲۳۔ محمد شفیع خان صاحب | " | ۱۵۱-۰۰ روپے |
| ۲۴۔ میاں احمد گل پراچہ صاحب | ناظم آباد شمالی | ۵۱-۰۰ روپے |
| ۲۵۔ قریشی محمد اقبال صاحب | " | ۳۲۰۳-۰۰ روپے |
| ۲۶۔ ناصر احمد صاحب ظفر | " | ۳۰۰۰-۰۰ روپے |
| ۲۷۔ شہزادہ خانم صاحبہ | ڈرگ روڈ | ۲۰-۰۰ روپے |
| ۲۸۔ عبد الشکور اسلم صاحب | ڈرگ کالونی | ۳۰۰-۰۰ روپے |
| ۲۹۔ ملک احمد علی صاحب | سعود آباد | ۲۶-۰۰ روپے |
| ۳۰۔ نعمت اللہ صدیقی صاحب | منوڑہ | ۵۰۰-۰۰ روپے |
| ۳۱۔ والدین " " | " | ۳۰۰-۰۰ روپے |
| ۳۲۔ بچگان " " | " | ۲۰۰-۰۰ روپے |
| ۳۳۔ مرزا بشیر احمد صاحب LRS | " | ۵۰-۰۰ روپے |
| ۳۴۔ الحاج مسعود احمد خورشید | ہاؤسنگ سوسائٹی | ۷۰۰-۰۰ روپے |
| ۳۵۔ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ " | " | ۳۰۰-۰۰ روپے |
| ۳۶۔ بچگان " " | " | ۱۰۰۰-۰۰ روپے |
| ۳۷۔ مبشر احمد صاحب | " | ۵۲-۰۰ روپے |
| ۳۸۔ شیخ نعیم الدین احمد صاحب | " | ۱۰۰-۰۰ روپے |
| ۳۹۔ شیخ کلیم الدین احمد صاحب | " | ۱۰۰-۰۰ روپے |
| ۴۰۔ فضل احمد صاحب | سعود آباد | ۱۰۰-۰۰ روپے |
| ۴۱۔ محمد سلیم صاحب | محمد علی سوسائٹی | ۶۰-۰۰ روپے |
| ۴۲۔ امۃ المتین رانا صاحبہ بنت حمید احمد رانا صاحب محمد علی سوسائٹی | | ۱۰۰-۰۰ روپے |
| ۴۳۔ امۃ الحفیظ رانا صاحبہ بنت " " | " | ۱۰۰-۰۰ روپے |
| ۴۴۔ امۃ الجمیل رانا صاحبہ " " | " | ۱۰۰-۰۰ روپے |

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

## حصہ آمد کے موصی احباب
## فارم اصل آمد پُر کر کے فوری واپس بھجوائیں

حصہ آمد کے موصی احباب اور خواتین سے ان کی گزشتہ سال یکم ہجرت ۱۳۴۷ ہش تا ۳۰ شہادت ۱۳۴۸ ہش (مطابق یکم مئی ۱۹۶۸ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۹ء) کی آمدن معلوم کرنے کے لئے فارم اصل آمد بھجوائے جا رہے ہیں جن احباب کو فارم پہنچ چکے ہیں اور انہوں نے ابھی تک پُر کر کے واپس نہ کئے ہوں وہ براہ مہربانی وہ جلد پُر کر کے واپس فرمائیں۔

یہ امر بھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ حصہ آمد کے موصی احباب کے حسابات کی تکمیل کا انحصار ان فارموں کے پُر کر کے واپس کرنے پر ہے احباب ان فارموں کو پُر کر کے واپس بھجوانے میں جس قدر تاخیر کریں گے اسی قدر دیر سالانہ حسابات ان کی خدمت میں بھجوانے میں ہو گی۔

جن احباب کی طرف سے پندرہ دن تک فارم پُر ہو کر نہیں آئیں گے ان کی خدمت میں فارم اصل آمد دوبارہ رجسٹری کے ذریعہ بھجوائے جائیں گے۔ جو بلا ضرورت زائد خرچ ہے اس لئے ہر حصہ آمد کے موصی کو چاہیئے کہ جونہی فارم اصل آمد پہلی مرتبہ ان کی خدمت میں پہنچے اسے جلد سے جلد پُر کر کے واپس فرمائیں تاکہ دوبارہ رجسٹری پر خرچ نہ کرنا پڑے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

## درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے بیٹے عبد الشکور کو تقریباً ۲۱ روز کے بعد ٹائیفائڈ بخار سے صحت ہوئی ہے ابھی کمزوری بہت ہے احباب اس کی کامل صحت اور درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار عبد المنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ اوکاڑہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ چند دنوں سے زیادہ بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ (محمد لطیف تاج آف آزاد کشمیر کوٹلی دھال کراچی)

۳۔ میری اہلیہ امۃ الحفیظ بیگم ایک عرصہ سے پنڈلی اور کولہے میں شدید درد کے باعث سخت تکلیف میں ہے چلنا پھرنا دشوار ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں اس کی صحت عاجلہ اور کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (آغا محمد ابراہیم ۳۔ ۱۴۰۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

۴۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ دراز سے علیل ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک سعید احمد بارک ڈیلز ہدیہ کینٹ)

۵۔ خاکسار کی خالہ زاد بہن عرصہ دراز سے پیٹ کی پیچیدہ بیماری سے بیمار چلی آرہی ہے اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سلیم اختر حلقہ سلطان پورہ لاہور)

۶۔ ڈاکٹر محمد نبی صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۲۵ گ۔ ب۔ تحصیل جڑانوالہ۔ چند دن کی بیماری سے صاحب فراش ہیں: احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (عاشق محمد خان امیر علاقائی چک ۵۶ گ ب)

۷۔ میں اور میری دو بہنیں بالترتیب بی اے اور ایف اے کے امتحانات میں شرکت کر رہی ہیں۔ احباب جماعت سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نعیمہ نثار بنت چوہدری نثار احمد سرگودہا)

۸۔ خاکسار کئی دنوں سے عارضہ درد گردہ بیمار ہے اب کچھ افاقہ ہے تاہم دعاؤں کا محتاج ہوں۔

(عبد الرحمن، سعودیہ پاکپتن)


## بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری سوکھے پن، بدہضمی، دستوں، قے دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے بے نظیر دوا بعد ٹانک ہے۔

پیکنگ ۵/- ، ۳/- ، ۱/۲۵ درجن سے کم پر ۲۵٪ کمیشن ایک درجن پیسے زائد پر ۲۵٪ کمیشن ہدیہ مفت

کیمسٹ و میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۰ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو آئیڈ کمپنی گولبازار ربوہ

# اگر تم امتحانوں میں ثابت قدم رہو گے تو خدا تمہارے لئے ماں سے بڑھ کر غیرت دکھائے گا

## ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ تم خدا پر سچا ایمان رکھو اور دین کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرو

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ سورۃ العنکبوت کی آیت وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ؀ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"سُبُلَنَا کے متعلق بعض لوگ سوال کیا کرتے ہیں کہ قرآن کریم میں تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِہٖ (سورۃ انعام ۱۵۵) یعنی یقیناً یہ میرا سیدھا راستہ ہے پس اس کی اتباع کرو۔ اور مختلف راستوں کے پیچھے نہ پڑو ورنہ وہ تمہیں خدا تعالےٰ کے راستے سے ادھر اُدھر لے جائیں گے۔ گویا خدا تعالےٰ کا ایک ہی راستہ ہے اور شیطان کے کئی راستے ہیں مگر سُبُلَنَا میں بتایا گیا ہے کہ خدا تعالےٰ کے بھی کئی راستے ہیں۔ سو اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ ان دونوں آیتوں میں کوئی حقیقی اختلاف نہیں۔ بلکہ جہاں ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ کہا گیا ہے وہاں یہ مراد ہے کہ خدا تک پہنچنے کے لئے مختلف مذاہب کے قبول کرنے کی ضرورت نہیں صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس پر چل کر انسان خدا تک پہنچ سکتا ہے اور سبلنا سے یہ مراد ہے کہ روحانی ترقیات کے غیر محدود راستے ہیں اور ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا راستہ آجاتا ہے۔ جب مومن خدا تعالےٰ تک پہنچانے والے ایک راستہ پر چلتے ہیں تو انہیں قرب کے اور راستے بتائے جاتے ہیں اور جب وہ اُن پر بھی چلنا شروع کر دیتے ہیں تو اللہ تعالےٰ ان کی ترقی کے اور مواقع پیدا کر دیتا ہے اسی طرح قدم بقدم وہ نیکی اور عرفان کے میدان میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

بعض لوگ اس آیت سے یہ بھی استدلال کرتے ہیں کہ نعوذ باللہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اور آپؐ کے احکام پر عمل کرنا ضروری نہیں بلکہ ہندو عیسائی سکھ اور پارسی وغیرہ اپنے اپنے طریق پر چل کر بھی نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر یہ درست نہیں کیونکہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ صراحۃً فرماتا ہے کہ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ یعنی اے محمد رسول اللہ! تُو لوگوں سے کہہ دے کہ اگر تم اللہ تعالےٰ کے محبوب بن جانا چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالےٰ بھی تم سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ پس یہ ہرگز درست نہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بغیر بھی خدا مل سکتا ہے اس آیت کا صرف یہ مطلب ہے کہ جب کوئی شخص سچے دل سے کوشش کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ اسے ہدایت کا راستہ بتا دیتا ہے اور وہ ہدایت اس طرح ملتی ہے کہ یا تو رؤیا و کشوف کے ذریعہ ایسے شخص پر اسلام کی صداقت کھول دی جاتی ہے اور یا پھر اس کے دل میں اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت پیدا کر دی جاتی ہے اور وہ آپ کو قبول کر کے اور آپ کے بتائے ہوئے طریق پر عمل کر کے اللہ تعالےٰ کی محبت حاصل کر لیتا ہے ورنہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور اسلام کی متابعت کے بغیر کبھی نجات حاصل نہیں ہو سکتی۔

آخر میں وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ فرما کر اللہ تعالےٰ نے ان تمام ابتلاؤں اور آفات کی طرف اشارہ فرمایا جن کا اس سورۃ کے شروع سے ذکر چلا آرہا ہے اور بتایا ہے کہ تم بھونکوں سے ہنڈیا نہیں پکا سکتے تم خلال سے پہاڑ نہیں کھود سکتے۔ تم تنکے پر بیٹھ کر دریا پار نہیں کر سکتے۔ تم اگر اللہ تعالےٰ کی محبت حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہیں ہر قسم کے امتحانوں میں ثابت قدم رہنا پڑے گا۔ اور قربانیوں کی آگ میں متواتر اپنے آپ کو جھونکنا پڑے گا۔ اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالےٰ تمہیں ہر میدان میں کامیابی عطا فرمائے گا۔ اور وہ تمہارے لئے ایسی غیرت دکھائے گا کہ کوئی ماں اپنے بچے کے لئے بھی ایسی غیرت نہیں دکھا سکتی ضرورت اس امر کی ہے کہ تم خدا تعالےٰ پر سچا ایمان رکھو اور اس کے دین کی خاطر کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کرو" (تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ ۳۸۸ - ۳۸۹)

## ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

### موسیو پومپیدو فرانس کے صدر منتخب ہو گئے

پیرس ۱۶ر جون۔ جنرل چارلس ڈیگال کی پارٹی کے امیدوار سابق وزیر اعظم موسیو جارجز موسیو پومپیدو کل بھاری اکثریت سے فرانس کے صدر منتخب ہو گئے انہوں نے قائم مقام سربراہ مملکت اور سینیٹ کے صدر موسیو پوہر کو کئی لاکھ ووٹوں سے شکست دی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق موسیو پومپیدو کو ۵۸ فی صد سے زائد ووٹ حاصل ہو چکے ہیں۔ کمیونسٹ پارٹی کے حامیوں نے پارٹی کی اپیل پر پولنگ میں حصہ نہیں لیا۔ کمیونسٹ پارٹی نے موسیو پومپیدو اور الیئن پوہر دونوں کو قوم کی قیادت کے نااہل قرار دیا تھا۔

### چین نے جنوبی ویتنام کی انقلابی حکومت کو تسلیم کر لیا

ہانگ کانگ ۱۶ر جون۔ عوامی جمہوریہ چین نے تین روز کی طویل خاموشی کے بعد جنوبی ویتنام میں قومی محاذ آزادی کی انقلابی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ واضح رہے کہ قومی محاذ آزادی نے ۱۲ر جون کو جنوبی ویتنام کے ان علاقوں میں جہاں ویٹ کانگ کا قبضہ ہے عبوری انقلابی حکومت قائم کر لی تھی۔ چین سے قبل انقلابی حکومت کو روس سمیت نیرہ ممالک تسلیم کر چکے ہیں۔

### چاند پر اترنے کی مشقیں جاری ہیں

ہوسٹن ۱۶ر جون۔ امریکی خلاباز نیل آرمسٹرانگ نے کل دوبار اس خلائی گاڑی میں سفر کی مشق کی جس میں وہ چاند پر اتریں گے انہوں نے اس مشق میں راکٹ کے انجن بالکل اسی طرح استعمال کئے جس طرح وہ چاند پر اترتے وقت استعمال کریں گے۔

## درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ کا ۱۷؍۶؍۶۹ کو سول ہسپتال سرگودہا میں گُردہ کا اپریشن ہو رہا ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(عبد الجبار۔ اپریشن روم اسسٹنٹ فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

## اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا فضل

نظارت بیت المال کے کارکنان اور سیکرٹریان مال و محصلین بعض اوقات احباب کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور بجٹ کے سلسلہ میں ان سے بعض کوائف دریافت کرتے ہیں۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ نظارت ہذا سے تعاون فرماتے ہوئے بشاشت قلب اور خندہ پیشانی کے ساتھ جملہ کوائف مہیا فرما دیں۔ تاکہ بجٹ کی تشخیص میں آسانی رہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے اموال میں بے حد برکت دے گا۔ انشاء اللہ۔

جو کچھ ہمیں ملتا ہے اللہ تعالےٰ کے فضل ہی سے ملتا ہے اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ وَاَنَّ اللّٰہَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

کارکنان و عہدیداران سے احباب تعاون فرمادیں اور اس طرح ان کے کام کو آسان بنانے میں مدد دیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خلوص قلب اور بشاشت کے ساتھ خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کی توفیق ملنا اللہ تعالےٰ کا ایک بہت بڑا فضل ہے۔ (ناظر بیت المال آمد)

## ربوہ میں آتشزدگی

ربوہ۔ نصرت آرٹ پریس میں ۱۱ر جون ۱۹۶۹ء کو بوقت ۶½ بجے صبح آگ لگ گئی جس پر فوری طور پر ضروری امداد مہیا ہونے سے نصف گھنٹہ کے اندر قابو پا لیا گیا نقصان کا اندازہ قریباً پندرہ ہزار روپیہ ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲